مرتبین (رفیع الدین ہاشمی، سلیم منصور خالد) نے سید کی 'حیات و آثار' کے عنوان سے ان کی پیدایش (۱۹۰۳ء) سے آخری آرام گاہ کے سفر (۱۹۷۹ء) تک کے واقعات اختصار کے ساتھ جمع کر دیے ہیں۔ ان کی دینی تعلیم کی اسناد اور پاکستان میں پہلی اسیری، نیو سینٹرل جیل ملتان سے ۶ اکتوبر ۱۹۴۹ء کو بیگم کے نام لکھے ہوئے خط کی عکسی نقول اور ان کے فکری اور قلمی آثار کو نہایت سلیقے سے مرتب کر کے شامل کیا ہے۔ یہ کاوش سید مودودیؒ کے طالب علم اور محقق کے لیے یقیناً مفید ثابت ہوگی۔(پروفیسر عبدالقدیر سلیم)

تخلیقِ انسان اور معجزاتِ قرآن، کیتھ مور، تلخیص و ترجمہ: ڈاکٹر محمد آصف۔ ناشر: ادارہ اسلامیات، ۱۴- وینا منشن، مال روڈ، لاہور۔ صفحات: ۱۰۸۔ قیمت: درج نہیں۔

جدید دور کے سائنسی انکشافات کی روشنی میں قرآن کا مطالعہ اہلِ علم کے لیے دل چسپی کا موضوع ہے۔ قرآن نے آیاتِ الٰہی کے عنوان سے جو کچھ بیان کیا ہے، وہی دراصل سائنس کا میدان ہے۔ بہت سی ایسی باتیں بیان ہوئی ہیں جن کا ۱۴، ۱۵ سو سال پہلے تصور نہیں کیا جاسکتا تھا، لیکن اب جدید تحقیقات ان کو سامنے لائی ہیں۔ لیکن اس کو اس انداز سے لینا کہ اس تصدیق سے قرآن کی حقانیت ثابت ہوتی ہے، ایک غلط نقطۂ نظر ہے۔ 'سائنسی حقائق' تبدیل ہوتے رہتے ہیں لیکن قرآن نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ اٹل اور تا ابد درست ہے۔

جنرل ضیاء الحق کے دور میں اسلام آباد میں ایک بڑی عالمی کانفرنس 'قرآن اور سائنس' کے موضوع پر ہوئی۔ اس موقع پر ایک قیمتی ضخیم کتاب تقسیم کی گئی تھی جو بڑی محنت اور وسائل صرف کر کے یمن کے محترم عبدالمجید زندانی کے زیراہتمام، جو اب وہاں کی جامعہ ایمان کے رئیس ہیں، تیار کی گئی تھی۔ اس میں کینیڈا کے ایمبریالوجسٹ ڈاکٹر کیتھ مور اور ان کے رفقا نے رحم مادر میں انسانی جنین کی نمو کے بارے میں قرآن میں جو کچھ بیان ہوا ہے، ایمبریالوجی کی ایک درسی کتاب میں برموقع شامل کر کے پڑھنے والوں کو یہ بتایا ہے کہ جو سائنسی انکشافات اب ہوئے ہیں، ان کی بنیادیات اللہ تعالیٰ نے اپنے علم کی بنا پر پہلے ہی بیان کر دی ہیں۔ یہ امر بہت سے لوگوں کے لیے ہدایت اور ایمان کا باعث ہوتا ہے۔